Hajj Info Umrah

MUHAMMAD AHTISHAM

خلاصہ رہنمائے حجاج

## قدم بقدم رہنمائی

# حج کے پانچ دن

فرائضِ حج: 3 | واجباتِ حج: 7 | سنن حج: 17

### ضروری وضاحت

1 مندرجہ بالا رنگوں کے ذریعہ کارڈ میں حج کے فرائض، واجبات اور سنتوں کی وضاحت کی گئی ہے۔

2 زیادہ تر پاکستانی حجاج کرام حج تمتع کرتے ہیں، اس لیے یہ کارڈ اسی ترتیب کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ حج کی دیگر اقسام (افراد یا قران) کی معلومات کے لیے علماء کرام سے سیکھ کر عمل فرمائیں۔

**نوٹ** فرض چھوٹنے کی صورت میں حج ادا نہ ہوگا۔

واجب چھوٹنے کی صورت میں دم لازم آئے گا۔

سنت چھوڑنے سے سنت کے اجر سے محروم ہوگا۔

## 8 ذی الحجہ — حج کا پہلا دن — صرف ایک عمل

### احرام باندھنا

حج کا احرام باندھنا فرض ہے۔ (طریقہ درج ذیل ہے)

1. غسل کرکے دو رکعت نماز نفل احرامِ حج کی نیت سے ادا کرنا
2. نیت کرنا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡحَجَّ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ
3. تین مرتبہ تلبیہ پڑھنا:

لَبَّیۡكَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡكَ، لَبَّیۡكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ لَبَّیۡكَ،
اِنَّ الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَةَ لَكَ وَالۡمُلۡكَ، لَا شَرِیۡكَ لَكَ

اس کے ساتھ ہی احرام کی پابندیاں شروع ہو چکی ہیں

حجِ تمتع کے احرام کے لیے میقات کی شرط نہیں، بلکہ عمرہ کی ادائیگی کے بعد حدودِ حرم میں کسی بھی جگہ (اپنی رہائش گاہ) سے باندھا جاسکتا ہے۔



### منیٰ کی جانب روانگی

زوال سے پہلے منیٰ پہنچنا سنت ہے، اور اسی طرح ظہر سے لے کر 9 ذی الحجہ کی فجر تک پانچ نمازیں منیٰ میں پڑھنا سنت ہے، منیٰ میں رات گزارنا بھی سنت ہے۔

## 9 ذی الحجہ — حج کا دوسرا دن — صرف دو اعمال

1. وقوفِ عرفہ 2. مزدلفہ کی جانب روانگی

### تکبیراتِ تشریق

یاد رہے کہ 9 ذی الحجہ کی فجر سے لے کر 13 ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد مردوں کے لیے بلند آواز سے اور خواتین کے لیے پست آواز سے ایک مرتبہ تکبیر پڑھنا واجب ہے۔

### عرفات کی جانب روانگی

زوال سے پہلے عرفات پہنچنا سنت ہے۔



### پہلا عمل: وقوفِ عرفہ

زوال کے بعد وقوفِ عرفہ فرض ہے۔

سورج غروب ہونے تک عرفات میں ٹھہرنا ضروری ہے۔

### جمع بین الصلاتین کا طریقہ

اگر امام حج کی اقتدا میں نماز کا موقع مل جائے تو ظہر کے وقت میں ہی ظہر و عصر کی نماز ایک ساتھ پڑھنا سنت ہے۔

ورنہ دونوں نمازیں اپنے اپنے وقت میں ادا کرنا ضروری ہے۔

### دوسرا عمل: مزدلفہ کی جانب روانگی

سورج غروب ہونے کے بعد نمازِ مغرب ادا کیے بغیر مزدلفہ روانگی سنت ہے۔ مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اذان اور ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

مزدلفہ میں رات گزارنا سنت ہے۔ مزدلفہ سے رمی کے لیے (70) کنکریاں جمع کرنا سنت ہے۔

مزدلفہ میں نمازِ فجر اول وقت میں پڑھنا سنت ہے۔



## 10 ذی الحجہ — حج کا تیسرا دن — صرف چار اعمال

### پہلا عمل: وقوفِ مزدلفہ

صبح صادق سے طلوع آفتاب تک وقوف مزدلفہ واجب ہے۔

### دوسرا عمل: رمی جمرہ عقبہ

صرف بڑے شیطان کی رمی کرنا واجب ہے۔

### تیسرا عمل: قربانی

قربانی کرنا واجب ہے۔

### چوتھا عمل: حلق/قصر

قربانی کے بعد سر منڈوانا یا قصر کروانا واجب ہے۔

### ترتیبِ اعمال

منیٰ پہنچنے کے بعد رمی، قربانی اور حلق تینوں کو ترتیب سے ادا کرنا واجب ہے۔ ترتیب کا خیال نہ رکھنے کی صورت میں دم لازم آئے گا۔



### تنبیہ

حلق کے بعد وہ تمام کام جو حالتِ احرام میں ممنوع تھے وہ حلال ہو گئے، البتہ طواف زیارت ادا کرنے سے پہلے بیوی سے ازدواجی تعلق قائم کرنا ممنوع ہے، اگر یہ تعلق قائم ہو گیا تو بیوی اور خاوند میں سے ہر ایک کیلئے الگ الگ ایک اونٹ قربان کرنا ضروری ہے۔

### طوافِ زیارت

طوافِ زیارت کرنا فرض ہے۔

### سعی

طواف کے بعد سعی کرنا واجب ہے۔

11 ذی الحجہ کی رات منیٰ میں گزارنا سنت ہے۔

## 11 ذی الحجہ — حج کا چوتھا دن — صرف ایک عمل

### رمی کرنا

زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی کرنا واجب ہے۔



ترتیب سے تینوں جمرات کی رمی سنت ہے، چھوٹے اور درمیانے جمرہ کے بعد دعا مانگنا سنت ہے۔

جبکہ بڑے جمرہ کے کے بعد دعا نہ مانگنا سنت ہے۔

رات منیٰ میں گزارنا سنت ہے۔

## 12 ذی الحجہ — حج کا پانچواں دن — صرف ایک عمل

### رمی کرنا

زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی کرنا واجب ہے۔

ترتیب سے تینوں جمرات کی رمی سنت ہے، چھوٹے اور درمیانے جمرہ کے بعد دعا مانگنا سنت ہے۔

جبکہ بڑے جمرہ کے کے بعد دعا نہ مانگنا سنت ہے۔

### تنبیہ

12 ذی الحجہ کا سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے منیٰ سے واپس جاسکتے ہیں، ورنہ غروب آفتاب کے بعد منیٰ سے واپسی کرنا مکروہ ہے، اگر کوئی شخص 13 ذی الحجہ کے طلوعِ فجر تک منیٰ میں ٹھہر گیا تو اس پر 13 ذی الحجہ کی رمی واجب ہوگی۔

13 ذی الحجہ کی رمی کے لیے یہ رات بھی منیٰ میں گزارنا سنت ہے۔



## 13 ذی الحجہ — صرف ایک عمل

### رمی کرنا

13 ذی الحجہ کو زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی کرنا واجب ہے۔

ترتیب سے تینوں جمرات کی رمی سنت ہے، چھوٹے اور درمیانے جمرہ کے بعد دعا مانگنا سنت ہے۔

جبکہ بڑے جمرہ کے کے بعد دعا نہ مانگنا سنت ہے۔

### طوافِ وداع

طوافِ وداع حج کا آخری واجب ہے۔

طوافِ وداع کیے بغیر حدود حرم چھوڑنے پر دم لازم آئے گا۔

**مسئلہ:** طوافِ وداع کے بعد اگر موقع ہو تو مسجد حرام میں جانا، نمازیں ادا کرنا، نفلی عمرہ کرنا جائز ہے، طوافِ وداع کے بعد نماز کا وقت ہو جائے تو حرم شریف کی حاضری سے اپنے آپ کو یہ سمجھ کر محروم رکھنا کہ طوافِ وداع کے بعد مسجد میں جا نہیں سکتے، یہ سراسر غلط ہے۔

اے اللہ! ہمیں بار بار اپنے گھر کی باادب زیارت نصیب فرما، ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے والا بنا، اور ہمارے حج کو ہمارے لیے، ہمارے والدین، اہلِ خانہ اور امتِ مسلمہ کے لیے نجات کا ذریعہ بنا۔

تمام حجاج اکرام سے مرتبین اور ناشرین کیلئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے



برائے مہربانی میرے والدین کی مغفرت کے لیے دعا فرمادیں۔ شکریہ (دعا گو: وسیم طارق)